## سوال

والدین رخصتی سے قبل خاوند سے علیحدگی میں ملنے نہیں دیتے

## جواب

الحمد للہ.

جب مرد کسی لڑکی سے شرعی طور پر عقد نکاح کرلے تواس کے لیے عورت کی ہر چیز حلال ہوجاتی ہے مثلا خلوت ، عورت کو دیکھنا ، اور خوش طبعی وغیرہ ، لیکن اس کی بیوی پر ابھی خاوند کی اطاعت واجب نہیں اوراسی طرح مرد پر بھی عورت کا نان ونفقہ واجب نہیں ہوالیکن جب وہ اپنے آپ کو خاوند کے سپر بعض والدین یہ پسند نہیں کرتے کہ لڑکی عقد نکاح کے بعد اور رخصتی سے قبل اپنے خاوند کے ساتھ خلوت کرے انہیں خدشہ ہوتا ہے کہ کہیں کوئی ایسی بات نہ ہوجائے جس سے شادی نامکمل ہی رہ جائے ، یا پھر ان دونوں کی آپس میں علیحدگی ہوجائے توخاوند رخصتی سے قبل ہی بیوی کے ساتھ ہم بستری کرچکا یا پھر وہ حاملہ ہوجائے اور رخصتی سے قبل اس کا حمل لوگوں کے سامنے واضح ہویا اس طرح کی کچھ دوسری اشیاء کی بنا پر وہ انہیں اکٹھا نہیں ہونے دیتے جس میں انہیں پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے ، والدین کے کچھ حساب وکتاب ہوتے ہیں اوران کے پاس محذورات بھی پائے جاتے ہیں ، یہ بھی ہوسکتا ہے کہ لڑ باوجوداس کے کہ عقد شرعی کے بعد خاوند اور بیوی کو استمتاع اور خوش طبعی کا حق ہے - چاہے وہ رخصتی سے قبل ہی ہو - لیکن پھر بھی اسے والدین کی رغبت اوران کی بات کو تسلیم کرنا چاہیے اوران کے خدشات کی قدر کرنی چاہیے ، اوراسی طرح خاوند کو بھی چاہے کہ وہ ان کے موقف کو سمجھنے کی کوشش کر ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ آپ دونوں کو خیر و بھلائی عطا فرمائے ، اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے ۔

واللہ اعلم .

اسلام سوال وجواب

3215